سوال

(96) نماز کسوف میں قرآءت سری ہوگی یا جہری

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب سورج یا چاند گرہن لگتا ہے تو اس کی نماز میں قراءت آہستہ ہو یا آواز بلند کیا احادیث میں اس کے متعلق روایات ملتی ہیں؟ وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز کسوف باجماعت ادا ہونی چاہیے اور اس میں باآواز بلند قراءت کی جائے جیسا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کسوف میں باآواز بلند قراءت فرمائی۔ [1]

اس حدیث کے پیش نظر کسوف میں اونچی آواز سے قراءت کی جائے۔ اگرچہ کچھ اہل علم بایں طور فرق کرتے ہیں کہ سورج گرہن کے موقع پر آہستہ اور چاند گرہن کے وقت جہری قراءت کی جائے، لیکن یہ فرق احادیث سے ثابت نہیں۔ البتہ ایک حدیث میں اشارہ ملتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کسوف میں آہستہ قراءت کی تھی۔ چنانچہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واقعی آہستہ قراءت کی تھی، ممکن ہے دور کھڑے ہونے کی وجہ سے آپ کی قراءت سنائی نہ دیتی ہو۔ پھر یہ روایت ہی ضعیف ہے جیسا کہ علامہ البانی رحمة اللہ علیہ نے اس روایت کو ضعیف ابی داؤد رقم ۲۵۳ میں درج کیا ہے۔

بہر حال یہ حقیقت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی میں صرف ایک مرتبہ سورج گرہن لگنے پر نماز کسوف پڑھائی تھی اور بخاری کی روایت سے یہ بھی ثابت ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے باآواز بلند قراءت کی تھی اور اس کے مقابلہ میں جو حدیث پیش کی جاتی ہے وہ ضعیف ہے اور اپنے مدعا میں وہ صریح بھی نہیں۔ تو نتیجہ یہ نکلا کہ نماز کسوف میں قراءت بلند آواز سے کی جائے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری الکسوف: ۱۰۶۵۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد3۔ صفحہ نمبر:109

محدث فتویٰ